Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.D.27.

16 D 27

INDIAN INSTITUTE

بنده میرزا محمد علی التماس می نماید که بتحریک جناب حکیم سید اشرف حسین صاحب قادریه نقشبندیه خلف الرشید مولوی نعمت علی صاحب ساکن بهارپور بزرگ علاقه مونگیر بتاریخ ۴ شهر محرم الحرام سنه ۱۲۹۸ هجری این رساله مولد عشقیه انصرام داده برای طبع نمودن حواله کردم —

فقیر سید اشرف حسین حسنی الحسینی قادریه نقشبندیه مجددیه مظهریه احمدیه بخدمت صاحبان طریقهٔ صوفیه التماس میکند که بنده بسفر حج ثانی برای زیارت روضهٔ منوره حضرت محمد مصطفی رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم رفته بود که این رساله مولد عشقیه را جناب میرزا محمد علی صاحب یکی از روسای کلکته متوکل در مدینهٔ منوره عاشق زار روضهٔ منوره رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم باشتیاق تمام خواندند و بنده و مولوی رحمت علی صاحب وغیره صاحبان در مجلس مولد شریف مذکور حاضر بودند جمیع فضلاے حاضرین رساله مذکور را پسند فرمودند و بنده باشتیاق تمام آورده براے فائدهٔ عام طبع کنانیده است الله تعالی سعادت دارین نصیب کند و بمحبت و یاد الله و رسول خاتمه بخیر کند آمین ثم آمین ناظرین دعاے خیر خواهند فرمود.

خاتمة الطبع

خداے کریم کا شکر ہر آن ہی کہ اُسکی تائید افضال نامتناہی سے اندنون یہ رسالہ برکت انتما بروایات صحیحہ ذکر خیر یعنی ولادت باسعادت سید الابرار رسول مختار محمد مصطفی احمد مجتبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسکا نام مولد شریف عشقیہ ہی حسب فرمائش نقاوۂ دودمان سیادت سلالۂ خاندان مجد وسعادت سید اشرف حسین صاحب حسنی الحسینی قادریہ نقشبندیہ مجددیہ احمدیہ کے مطبع نامی منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین بماہ اپریل سنہ ۱۸۸۲ عیسوی مطابق ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۹ ہجری کے چھپکر اشاعت پذیر ہوا خداے پاک مقبول و مرغوب اہل عالم فرماوے بمنہ وکرمہ

ہی اوسمین قصد جانے کا کیا ایک فرشتہ نے دامن پکڑا اور کہا یہ مکان اوسکا ہی جسنے مولد شریف کی محفل کی اور باقی مکانات اطراف کے حاضرین مجلس کے لیے ہین غرض جوان خواب سے بیدار ہوا اور صبح کو اوسی دینار سے محفل میلاد شریف ترتیب دیکر خواب کا احوال سب سے کہا جسنے سنا تازندگی اس مجلس خیر و برکت کے کرنے کا عہد کیا پھر شب کو جوان نے خواب مین دیکھا کہ ایک مکان مرصع مین مسند زرنگار پر اوسکی مان بہت عمدہ کپڑے پہنے ہوے بیٹھی ہی جوان نے اپنی مان سے سبب اس نعمت کا پوچھا ضعیفہ نے کہا کہ یہ مرتبہ باعث اوس دینار کے ہی جسے تونے محفل میلاد برکت بنیاد مین حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خرچ کیا اور یہ دوسرا مکان اس خدمت کے انعام مین تیرے لیے تیار ہوا ہی اور گرد و پیش کے مکانات حاضرین مجلس کے واسطے بنے ہین ع ذکر میلاد نبی طالع و لامع باد ✦ مجلس مولد او قایم و واسع باد ✦ قاری و سامع مولود مع الخیر بود ✦ منکرش در دو جہان خاسر و ضائع باد ✦ ع سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین ✦ مصطفی ما جاء الا رحمۃ للعالمین ✦ اللھم صل وسلم و بارک علیہ ع یا رب برسالت رسول الثقلین ✦ بہر شہداے احد و بدر حنین ✦ عصیان مراد و حصہ کن در عرصات ✦ نیمی بہ حسن بخش و نیمی بہ حسین ✦ سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین این رسالہ متبرکہ از محمد علی ہندی عفی اللہ عنہ مجاور مدینہ منورہ زادہا اللہ تعظیما بتاریخ بست و ہشتم شہر صفر المظفر ۱۲۸۳ ہجری قدسی نگارش یافت اللھم صل علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ وسلم

قطعہ تاریخ

تھی فکر اس رسالہ کی تاریخ کی ہمین	پایا اشارہ ہمنے ندائے سما کا ہی
اعداد دل کو جمع علی کرکے تو یہ لکھ	مولود عشقیہ یہ حبیب خدا کا ہی

۱۲۸۳ھ

واضح ہو کہ مضمون اس رسالہ کا بجنسہ مدارج النبوۃ تصنیف مولانا شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہی اور چند جا بعض مطالب جو دوسری کتابون سے لکھے اوسکا ذکر کر دیا جسکو تحقیق تفصیل سے مطلوب ہو اصل کتاب کو مطالعہ کرے ع بر رسولان بلاغ باشد و بس ✦ یا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم

خدا نے کھول دیے واسطے تمھارے دروازے رحمت کے اور تمھارے لیے فرشتے استغفار کرتے ہین
اور جو شخص کرے مثل تمھارے اوسکو ملیگا جو تمکو ملا تمام ہوا مضمون حدیث کا ۵ مثبتا نزا
وعدہ حسن المآب ٭ منکران را وعدہ ذو قوالعذاب ٭ جبکہ خود آپ نے اس عمل خیر کی مدح فرمائی
اور ثواب اوسکا ارشاد کیا اور کرنے کا حکم دیا پھر کیا شک باقی رہا اہل موالید کی بخشش اور اس
عمل کے نیک ہونے کا ۵ مدح خوان ہوے جو کوئی صاحب لولاک کا ٭ خاک کو اوسکی ملیگا مرتبہ
افلاک کا ٭ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مجلس میلاد برکت بنیاد مین تشریف لانا بہ اتفاق
علماے مذاہب اربعہ کے ثابت ہی مولانا جلال الدین سیوطی علیہ الرحمتہ نے اپنی کتاب جمع الجوامع
مین لکھا ہی کہ بغداد مین ایک سوداگر ہمیشہ محفل میلاد شریف کیا کرتا ایکدن بحسب عادت اوسکے
گھر مین مجلس مولد شریف تھی ایک یہودی اوسکے مکان کے قریب رہتا تھا اوسکی جورو نے اوسی
شب کو خواب مین دیکھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری کمال شوکت و شان سے
آتی ہی یہ دیکھکر عرض کرنے لگی کہ حضور کہان تشریف فرما ہوتے ہین فرمایا آپ نے تیرے
گھر کے نزدیک جو ہماری سواری محبت کا سوداگر رہتا ہی ہم آج اوسکے گھر مہمان ہین اور اکثر
آیا کرتے ہین ۵ مبارک منزلے کانخانہ را ماہے چنین باشد ٭ ہمایون کشورے کان عرصہ را
شاہے چنین باشد ٭ یہ سنکر یہودیہ قدم معظم پر گر پڑی اور کلمہ طیبہ پڑھا اشهد ان
لا اله الا الله واشهد ان محمد رسول الله صبح کو بادل بیدار اوٹھے اور اپنے خاوند سے
ماجرا شب کا بیان کیا دونون ایمان لائے اور مولد شریف کی مجلس کرکے اپنے خواب کا قصہ
سبکو سنایا حضرت عبداللہ بن عیسی انصاری رحمتہ اللہ علیہ نے نقل کیا ہی کہ ہمارے محلے مین ایک
بڑھیا نیک بخت عابدہ مرگئی اوسکے متروکہ مین ایک دینار جو اوسنے سوت بیچ بیچ جمع کیا تھا
نکلا اوسکے بیٹے نے نیت کی کہ اس دینار کو کسی امر خیر مین صرف کرنا چاہیے اسی فکر مین ایکدن
فقراے چند اکھٹے دیکھے کہ ذکر خیر حضرت سید انام علیہ الصلوۃ والسلام کا کر رہے تھے اوسی
رات کو جوان نے خواب مین دیکھا کہ قیامت قایم ہی اور منادی ہر ایک کو پکارتا ہی آخر نوبت اس
جماعت کے بلانے کی جسمین یہ جوان تھا آئی منادی نے کہا رحمت خدا کی تمپر اللہ نے تمھارے
لیے جنت مین محل بنایا ہی جوان اوس جماعت کے ساتھ وہان گیا دیکھا ایک مکان عظیم الشان

واسطے چند احادیث کا مضمون جو ثبوت مین عمل مولد ماجد کے وارد ہین بیان کرتا ہون صحیح
بخاری و مسلم مین لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ مین تشریف لائے
معلوم ہوا کہ یہود عاشورے کے دن اسلیے روزہ رکھتے ہین کہ اس دن موسی علیہ السلام کی
فتح ہوئی اور فرعون غرق ہوا آپ نے فرمایا کہ مین اپنے بھائی موسی کے شکر نعمت ادا کرانیکو زیادہ
مستحق ہون اور تا زیست آپنے یہ روزہ رکھا پس غور کرو کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی ولادت باسعادت سے زیادہ کون سی نعمت بڑی ہی جسقدر اس نعمت عظمی کی شکر
گزاری کیجیے کم ہی اور یہ بھی صحیحین مین مذکور ہی کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مین
پیر کے دن اسواسطے روزہ رکھتا ہون کہ اس دن مین پیدا ہوا ای بلال تو بھی یہ روزہ رکھ
کہ جاے انصاف ہی کہ جب آپ بذات خاص ہر ہفتہ اداے شکر اپنی پیدایش کا فرماتے
ہون اور بلال رضی اللہ عنہ کو بھی حکم دیا تو امت کو واجب ہی کہ اداے شکر ولادت مین حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمیشہ مصروف رہین ؎ شکر فیض تو چمن چون کند ای ابر بہار +
کہ اگر خار و گر گل ہمہ پروردہ تست + ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ پیر کے دن ابی لہب سے
بباعث خوشی کرنے میلاد شریف کے تخفیف عذاب کیا جاتا ہی ایسا کافر کہ جسکا قرآن شاہد ہی
خوشی میلاد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نفع پاوے اور افسوس منکر نابکار انکار سے
عقوبت مین گرفتار رہے جبکہ کافر کو بسبب مسرت میلاد شریف کے تخفیف عذاب ہو تو
محبون کو جو کچھ حق تعالی انعام فرمائیگا بہشت اوسکا ادنی درجہ ہی ؎ دوستان را کجا
کنی محروم + تو کہ با دشمنان نظر داری + اشباع الکلام مین قول شیخ ابو الخطاب رحمۃ اللہ علیہ کا
بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لکھا ہی کہ ایکدن وہ اپنے گھر مین احوال ولادت حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیان کر رہے تھے اور لوگ خوشی سے اللہ کی حمد کرتے اور درود
پڑھتے تھے اتنے مین آپ تشریف لائے اور فرمایا کہ تم سبکو میری شفاعت حلال ہوئی اور حسب
اشباع الکلام نے ابو دردا رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہی کہ وہ ہمراہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے عامر انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے وہ انصاری احوال ولادت باکرامت
آپکا اپنی اولاد و کنبے کو سکھاتے اور کہتے تھے کہ اوس روز کی عظمت پہچانو پس فرمایا آپ نے کہ تحقیق

مصطفی ماجاء الا رحمۃ للعالمین + اللھم صل وسلم وبارک علیہ **فضائل امت مرحومہ**
کلام اللہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت مرحومہ کو خیر امۃ کہا ع چہ غم دیوار امت راکہ باشد
چونتو پشتیبان + اور فرمایا اللہ نے الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم
نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا یعنی کامل کیا واسطے تمھارے دین تمھارا اور
پوری کی مین نے اوپر تمھارے نعمت اپنی اور راضی ہوا تمھارے دین اسلام سے ۵ کرتی ہی گنہ
خلق خدا کچھ نہین کہتا + واقف ہی کہ نازک ہی بہت خوے محمد + صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موسیٰ نے
درخواست کی کہ یا اللہ مجکو حضرت خاتم المرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم کی امت مین داخل کر اور
انبیا بھی باوجود نبوت آپ کی امت ہونے کے تمنا رکھتے تھے ۵ گو کوئی عاصی بھی اس امت کا
جاویگا نہ دوزخ مین + یہ پاس خاطر نازک محمد کا ہی یزدان کو + مگر امت وہ ہی جو آپ سے محبت
رکھے کیونکہ یہ شرط ایمان ہی اللھم اصلح امت محمد اللھم ارحم امت محمد اللھم
فرج عن امۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنی کتب سماوی جو انبیاے سابقین پر
نازل ہوئین آپکا احوال و مدح سب مین مندرج ہی چنانچہ عیسی علیہ السلام کا قول انجیل متی کے
تیسرے باب مین نقل کیا ہی کہ جو میرے بعد آویگا مجھسے توانا تر ہی جسکی مین اونکی کفش برداری کے
لایق نہین ہون ۵ مسیح از مقدم او مژدہ گوئی + کلیم از مشعل او شعلہ جوے + پس مسلمانو نکو
چاہیے کہ جمال محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کعبۂ مقصود تصور کر کے ظاہر و باطن ایسا اس نور مین
فانی ہو جائین کہ کوئی کام خلاف شرع کے سرزد نہو ۵ ما روے تراقبلۂ جان ساختہ ام +
بر نطع غمش ہر دو جہان باختہ ام + بالفرض کسی اداے سنت مین اگر سستی واقع ہو مگر عقیدے کی
درستی ضرور ہی اور عمل و اعتقاد اگر دونون میسر ہون تو سبحان اللہ اس سے کیا بہتر ہی لیکن ہمیشہ
آپ کی محبت و عظمت پیش نظر رہے ۵ سواتیرے جو کوئی بھی دھیان آتا ہو تو کافر ہون + دوئی
جس دل مین ہو وہ دل نہین ہی چشم احوال ہی + ۵ سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر
الامین + مصطفی ماجاء الا رحمۃ للعالمین + اللھم صل وسلم وبارک علیہ
اسناد مولد شریف چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احوال خیر مآل بیان ہوا اور محبون کی عادت
ہی کہ مولد شریف پڑھتے پڑھاتے سنتے سناتے ہین اسلیے اونکی بشاشت منکرین کی خجالت کے

عزیز جانتے تھے کہ دوسرون سے محال ہی جان و مال ماباپ عیال سب سے زیادہ دوست رکھنا بالاتفاق صحابہ کا ثابت ہی اور تابعداری کرنا سب کی مقتضاے محبت ہی جبکہ محبت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اصل ایمان ہی تو یہ مسئلہ عقائد کا ہی کہ بے ایمان کے کوئی عبادت قبول نہین اور گناہ کرنے سے ایمان نہین جاتا اب تین قسم کے لوگ ہین ایک وہ کہ محبت و اتباع دونون مین کامل یہ مرتبہ اولیاے اللہ کا ہی دوسرے جنکو محبت ہی مگر اتباع مین ناقص جیسے مسلمان گنہگار لیکن باعث عصیان ایمان سے نہین نکلتے چنانچہ ایک شخص سے زنا سرزد ہوا ایک نے شراب پی اور حد شرع مین ماخوذ ہوے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ یہ اللہ اور رسول کو دوست رکھتے ہین ؎ نصیب ماست بہشت ای خدا شناس برو + کہ مستحق کرامت گناہگار انند + ایک خطا کار پر صدیق اکبر خفا ہوے خدا نے قرآن شریف مین اوسکی سفارش کی بعضون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون و پیشاب پیا اونکے منہ سے سات پشت تک خوشبو آئی اور پیٹ کی بیماری نہوئی آپ نے اونکو دعا دی اور فرمایا اللہ نے قل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم ؎ مغفرت دارم امید از لطف تو + زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا + تیسرے بغیر محبت کے جنکو محض اتباع مقصود ہی یہ بالکل بے سود ہی ؎ اینکہ می بینی خلاف آدم اند + نیستند آدم غلاف آدم اند + جیسے مدعیان اتباع اسوقت کے کہ کلمات گستاخی اور بے علاقگی اور برابری کے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت کہتے اور مطلق محبت نہین رکھتے اور شفاعت کے منکر ہین ؎ ترسم نرسی بکعبہ ای اعرابی + این رہ کہ تو میروی بترکستانست + انکے حسب حال یہ حدیث شریف صحیح بخاری و مسلم مین آئی ہی کہ کچھ لوگ نماز و روزہ و تلاوت قرآن خوب کرینگے مگر اونکی عبادت مردود ہوگی وہ دین سے ایسے نکل جاوینگے جیسے تیر شکار سے اور فرمایا آپ نے شفاعتی یوم القیامۃ حق فمن لم یومن بہا لم یکن من اہلہا یعنے میری شفاعت قیامت کے دن حق ہی پس جو ایمان نہ لاوے اسپر وہ اہل شفاعت سے نہین ہی اور یہ بھی حدیث شریف مین آیا ہی کہ جسمین ذرہ بھر بھی ایمان ہوگا آپ اوسکی شفاعت فرماوینگے تو معلوم ہوا کہ منکر شفاعت بالکل ایمان سے بے نصیب ہی ؎ سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین +

الٰہی بحق بنی فاطمہ ٭ تو بر قول ایمان کنی خاتمہ ٭ اگر دعوتم رد کنی ور قبول ٭ من و دست و دامان آل
رسول ٭ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا اور چچا کی بیٹی اور امہات المومنین یعنے ازواج مطہرات
رضی اللہ عنہا وعنہم اجمعین بھی اہلبیت مین داخل ہین ان سب کے فضائل مین آیات واحادیث
وارد ہین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا قول ہی کہ قرابت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجکو
محبوب ہی اپنے صلہ رحم سے اور جو روایتین فضایل ہین صحابہ کے آئی ہین اونمین بھی اہلبیت
داخل ہین کیونکہ اہلبیت کو درجہ صحابیت بھی حاصل ہی نور علیٰ نور ہی ٥ مشتاق آفتاب جمال
محمدیم ٭ تابندہ محمد وآل محمدیم ٭ ہی ٥ سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین مصطفی
ماجاء الا رحمۃ للعالمین ٭ اللھم صل وسلم وبارک علیہ فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم
جسطرح کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے واسطے اہلبیت کی الفت ضرور ہی ایسے ہی
صحابہ کی مودت بھی خانۂ اسلام کے لیے نور ہی فرمایا اللہ نے محمد رسول اللہ والذین معہ
اشداء علی الکفار رحماء بینھم یعنے رسول اللہ اور انکے اصحاب سخت ہین کفار پر رحم دل ہین
آپسمین اور صحابہ کی صداقت کی اللہ نے تصدیق فرمائی اولئک ھم الصادقون پس جو
صحابہ سے بدظن ہو وہ منکر کلام اللہ ہی ٥ در دین نبی ہر کہ حقیقت دان ہست ٭ بر آل و بر اصحاب
تحیت خوان ہست ٭ اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا کہ اصحاب میرے مانند ستارون کے
ہین جسکی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے اور فرمایا آپ نے میرے اصحاب کو چیدہ کرلیا اللہ نے تمام
عالم سے سوائے انبیا کے اور فرمایا ابوبکرؓ دوست ہی میرا غار و جنت مین اور میرے بعد جو نبی ہوتا
تو عمرؓ ہوتا اور فرمایا عثمانؓ سے فرشتے حیا کرتے ہین اور علیؓ مجھسے بمنزلہ ہارون کے ہی موسیٰ سے
ہی ٥ گوہر خرچہار اند و گوہر چہار ٭ فرو شندہ را با فضولی چہ کار ٭ اور آپ نے دس صحابہ کو جنت
کی بشارت دی خلفائے اربع اسمین شامل ہین ہی ٥ قطعی ہین صحابہ یہ بہشتی بوبکرؓ و عمرؓ علیؓ
و عثمانؓ ٭ سعد اور سعید و بو عبیدہ طلحہ و زبیر و عبدالرحمنؓ رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اور فرمایا
آپ نے کہ جو کوئی دوست رکھے عرب کو بسبب میری دوستی کے دوست رکھے اور جو کوئی دشمن
رکھے عرب کو باعث میری دشمنی کے دشمن رکھے پس معلوم ہوا کہ جو کوئی حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور آپ کے اہلبیت و اصحاب و عرب کو دوست رکھے وہ ہی مسلمان ہی صحابہ آپکو ایسا

ع آئین کدام آشنائی ست ✦ بلکہ منع کرتے تو کب اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور
کہان ایمان ہی مصرع ع ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ✦ جسکو آپ سے محبت ہوگی اکثر ذکر
خیر کریگا مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ شعر فرض کردم کہ بیاد تو دلم خورسند است
لیکن این دیدۂ دیدار طلب راچہ علاج ✦ مومن کو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آثار و تبرکات سے محبت
اور اوسکی عظمت ہوگی احادیث واحوال سننے کے وقت آپکی عزت وجلال کا تصور کریگا کلام اللہ کو
محبت سے پڑھیگا اوسپر عمل کریگا اولیاء اللہ و علماے صالحین کو دوست رکھیگا مسلمان بھائیون پر
رحم کریگا اور جو چیز آپ سے علاقہ رکھتی ہی اوسے عزیز سمجھیگا شعر کین طلسم بستہ مولی است این
پاسبان کوچہ لیلی ست این ✦ اور اگر آپکی ایک شی کو دوست رکھے تو فقط اوسی چیز کا طلبگار ہو آپسے
محبت نہووے صحابہ واولیاء اللہ وعلماے سابقین جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد کرتے
یا آپکا ذکر خیر سنتے تو اسیار وتے کہ لوگون کو اونپر رحم آتا اور رنگ اونکا زرد ہو جاتا الغرض جسکے دلمین
آپکی محبت ہی وہ ہر شی کو آپکی محبوب جانتا اور تعظیم کرتا ہی شعر دامان نگہ تنگ گل حسن تو بسیار
گلچین بہار تو ز دامان گلہ دارد ✦ سلمو یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین ✦ مصطفی
ماجاء الا رحمۃ للعالمین ✦ اللھم صل وسلم وبارک علیہ **فضائل اہلبیت رضی اللہ عنھم** جس طرح کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اصل ایمان ہی آپ کی اہلبیت کی الفت بھی
ثابت از روے احادیث و قرآن ہی فرمایا اللہ نے قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ
فی القربی کہدو کہ رسالت کی اجرت مطلوب نہین مگر میرے قرابتیون سے محبت رکھو اور فرمایا
پاک پروردگار نے انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا
اور فرمایا رسول خدا نے کہ مین تم مین قرآن اور اپنی عترت چھوڑتا ہون اگر تمسک کروگے اونسے گمراہ
نہوگے اور فرمایا آپ نے مثال میرے اہلبیت کی کشتی نوح کی ہی جو اوسپر سوار ہو نجات پاوے جو خلاف
کرے ڈوبے اور فرمایا فاطمہ میرے گوشت کا ٹکڑا ہی جو ایذا دے اوسے مجھے ایذا دے جو غصہ دلاے
اونکو مجھے غصہ دلاے رضی اللہ عنہا اور فرمایا امام حسن وحسین علیہما السلام کے باب مین یا الہی
مین ان دونون کو دوست رکھتا ہون تو بھی انکو دوست رکھ ع ثمر نخل نبوت گل بستان علی ✦
اور فرمایا جو کوئی دوست رکھے ان دونون اور ان دونون کے والدین کو ہوگا قیامت مین میرے ساتھ

دنیا کی بلاؤن سے امن اور موت سے پہلے بہشت کی بشارت اور ساری مہمات کفایت ہو موت کی
شدت اور ہول قیامت و دوزخ سے نجات ملے قیامت مین مصلی کے متولی امور آپ ہون آپکی
شفاعت واجب اور وہان آپ سے مصافحہ نصیب ہو آپ اوسکے لیے گواہی دین حشر کے دن
پیاس نہ لگے اور وہان عرش کا سایہ اور جنت کے دروازے پر آپکے شانے سے شانہ ملے بہشت کی
راہ نہ بھولے پل صراط پر نور زیادہ اور ترازو اعمال نیک کی بھاری ہو جنت مین کثرت ازواج
و خادمہ ہووے آپ مصلی سے محبت کرین مسلمانون سے الفت اور فرشتون کی محبت ہو ملائکہ مرحبا
کہین سونے کے قلم سے چاندی کے کاغذ پر درود لکھین اور اوسکے واسطے استغفار کرین اور دعائے
خیر و برکت مصلی کو مع اولاد کے دین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت فیض رحمت مین سلام
پہونچاوین کہ فلان بن فلان مثل کمترین خانہ زادان محمد علی ولد احمد بیگ آپکے حضور پر نور مین
صلوۃ و سلام عرض کرتا ہے ؎ جان مید ہم در آرزو اے قاصد آخر باز گو ٭ در محفل آن نازنین حرفیکہ از ما میرود ٭
اور تین دن تک فرشتے گناہ نہ لکھین عیب کی حفاظت کرین اللہ راضی رہے اور امور دنیا و آخرت میں
ہدایت کرے خدا کے ذکر کرنے والون مین شامل اور اوسکے جلال کا متحمل ہو اللہ کا سلام مصلی کو پہونچے
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی ہون اور آپ سلام کا جواب عنایت فرماوین اسکے برابر کوئی نعمت
نہین ہے کہ آپ خود درود پڑھنے والے کو سلامتی کی دعا دین اور آپ کی دعا بلاشک مقبول ہے اگر ایک دفعہ
بھی آپ سلام کا جواب مرحمت فرماوین تو دین و دنیا کی خیر و برکت حاصل ہو شعر
بہر سلام مکن رنجہ در جواب آن لب ٭ کہ صد سلام مرا بس یکے جواب از تو ٭ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو کوئی درود نہ پڑھے اوسکو مجھسے اور مجھے اوس سے کچھ علاقہ نہین دوزخ مین داخل
ہوگا وہ بخیل ہے میرے اوپر اوسنے جفا کی بہشت کی راہ بھولا کمبخت ہوا حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ
کا قول ہے کہ لو لا اجد ما اجد فی ذکر اللہ لجعلت الصلوۃ النبویۃ عبادتی کلھا اور
ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے جب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اجعل لک
صلواتی کلھا یعنے سب وقت آپہی پر درود بھیجا کرون فرمایا آپ نے اذا یکفی ھمک ویغفر
ذنبک یعنی کفایت کرے تیرے کام کو اور بخشا جاوے گناہ تیرا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃً باوجود ایسے فوائد اور اتنی تاکید کے جو درود شریف نہ پڑھے ع

اوسدن آپکی حشمت و عظمت تمام مخلوق پر ظاہر ہوجائیگی بہشت مین آپ سب سے اول اپنی امت کو لیکر داخل ہونگے پہلے آپ کو دیدار آلہی ہوگا جنت مین مکان سب سے اعلی جسمین تجلی حق ہر وقت رہیگی آپ کو ملیگا ایسی ایسی لاکھون باتین قرآن و حدیث سے واسطے اظہار کرامت و منزلت حبیب الٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ثابت ہین ؎ ہوا تجسمانہ ہوسکتا ہی میری یہی ایمان + نہ مانین مسئلہ ہرگز کسی زندیق مرتد کا غرض سب محبتون ہین محبت عشقی اصل ہی جتنی یہ محبت کامل ہوگی اوتنا ہی قرب و نفع حاصل ہوگا ع جز عشق ندانیم و بجز عشق نخوانیم ؎ سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین + مصطفی ماجاء الا رحمۃ للعالمین + اللھم صل وسلم وبارک علیہ فضائل درود سراپا سرور جسکو حضرت سید کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات سے محبت ہوگی وہ درود شریف کثرت سے پڑھیگا کیونکہ اللہ نے جیسی درود کی رغبت دلائی کسی عبادت کے لیے ایسی تاکید نہین کی چنانچہ فرمایا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا یعنے اللہ اور فرشتے اوسکے درود بھیجتے ہین نبی پر اے مومنو تم بھی درود بھیجو اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ كَمَا اَمَرْتَنَا عَلَيْهِ شعر مصلی خود ہی اور ساری خدائی کو کہا صلوا درود مصطفی مرغوب ہی اللہ سبحان کو فضائل درود عاقبت محمود کے جو احادیث مین آئے ہین منجملہ اوسکے تھوڑے سے فوائد یہ ہین کہ خدا کا حکم ماننا فرشتون کی موافقت منافقین کی مخالفت ایک درود کے بدلے اللہ تعالےٰ اپنے بندے پر دس رحمتین نازل فرماتا ہی اور دس درجے بہشت مین بلند کرتا ہی اور دس غلام آزاد کرنیکا اور بیس جہاد کا ثواب اور دس نیکی دیتا ہی اور دس گناہ معاف کرتا ہی اور دعا قبول کرتا ہی اور سب حاجتین بر لاتا ہی اور یہ درود برائیونکا کفارہ اور صدقے سے افضل ہی مال و اسباب کی ترقی اور قضا فرائض کا عوض ہی اسکے پڑھنے سے دور جاتا ہے بے صبری اور کوئی غم نہو تہمت نہ لگے بیماری سے شفا او دشمن پہ فتح ملے ذہن کھلجائے جان پاک دل صاف مکدرات سے فارغ سب کام مین برکت ور رحمت نازل ہووے اولاد مین چوتھی پشت تک خیریت رہے بھولی ہوئی چیز یاد آئے تنگی نہو حاجت نہ رہے بخل و خطاسے بچے شقاوت و ظلم سے محفوظ رہے مجلس خوشبو سے مہکے دل مین مصلی کے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصور رہے آپکے اخلاق دلپر اثر کرین خواب مین آپکی زیارت سے مشرف ہو آنکھون مین آپکی صورت مبارک پھرنے لگے ؎ دوربین خیال سے ہردم + روبرو اوس نگار کو دیکھو

علیہ وآلہ وسلم میرے مان باپ آپ پر قربان یعنی خدا نے آپ کی جان کی قسم کھائی کہا لعمرک شعر
ہر کس قسم بدانچہ عزیز است میخورد + سوگند کردگار بجان محمد است + صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکی
خاک پا کی سوگند کی فرمایا لا اقسم بھذا البلد و انت حل بھذا البلد اور اللہ نے اپنی
ذات کی قسم کھائی آپکی طرف نسبت کرکے کہا وربک شعر کوئی پیدا ہوا ایسا نہو گا
عدیم المثل ہی ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین
مصطفی ما جاء الا رحمۃ للعالمین اللھم صل وسلم وبارک علیہ احوال
معراج وہاج حق سبحانہ تعالی نے شب معراج مین حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو اپنے پاس لامکان مین بلایا اتنا قرب حاصل ہوا کہ دنی فتدلی وکان قاب قوسین او ادنی
بلغ العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ
جاگتے مین ان آنکھون سے آپنے اللہ تعالی کو دیکھا علم اولین و آخرین حاصل ہوا تمام انبیاء
کے آپ امام ہوئے شعر ادھر اللہ سے واصل ادھر مخلوق کے شامل خواص برزخ کبری ہین ہی حرف
مشدد کا علما نے لکھا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو نعمتیں شب معراج ہوئی غرض جو چیز کہ
لائق دینے کی تھی اللہ نے آپکو عنایت کی اپنا نائب و مختار کل کیا سب کار و بار دین و دنیا کا
آپکے قبضہ اختیار مین دیا کنجی بہشت و دوزخ اور تمام غیب کی آپکے حوالے کی شعر
آپ کے قبضے مین ہی دوزخ بہشت + شافع روز جزا یا مصطفی + حشر مین سب سے پہلے شفیع المذنبین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق پر سوار ہونگے ستر ہزار فرشتے جلو مین اور اہل مدینہ صف اول مین اور جماعت شہدا
صف دوم مین اس شان و شوکت سے حضرت تشریف لاوینگے اللھم ارزقنی شہادۃ فی سبیلک واجعل
موتی ببلد رسولک اوس دن آپ انبیا کے سردار اور سارے نبی آپ کے زیر نشان ہونگے
درخواست شفاعت تمام انبیا آپ سے کرینگے اوس وقت پر سوز مین اللہ جل جلالہ حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو عرش کی داہنی طرف کرسی پر اپنے پاس بٹھا کر مقام محمود سے مشرف فرمائیگا
حضرت جو دعا اللہ سے مانگینگے اور جسکی شفاعت کرینگے قبول ہوگی شعر
بخشش مین وہ مصروف یہ سرگرم شفاعت + اللہ سے ملتی ہوئی ہی خو ے محمد + صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اللہ سے
جو طلب کرینگے ملیگا شعر خطر از نار نداریم من غرق بعصیان + زانکہ ای ختم رسل شافع امت لقبی

مومن عاقل پر پوشیدہ نہین ہی جس قدر محبت ہوگی اوسی قدر قرب ہوگا اور جتنا قرب میسر
ہوگا اوتنا ہی نفع ملیگا شعر کتاب وصف ترا آب بحر کافی نیست ٭ کہ تر کنم سر انگشت و صفحہ بشمارم ٭
چوتھی وجہ یہ ہی کہ اللہ جل شانہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حبیب و محبوب بنایا اور کسی
مخلوق کو یہ منصب نہ ملا تو سوائے حبیب اللہ کے اور کون محبوب ہونے کے لائق ہی اور اللہ کو آپسے
جیسی محبت ہی بجز خدا اور رسول کے اوس سے کوئی نہین آگاہ ہی شعر میان عاشق و معشوق رمزیست
کرام کاتبین را ہم خبر نیست ٭ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لی مع اللہ وقت
لا یسع فیھا ملک مقرب ولا نبی مرسل جبکہ فرشتہ مقرب و نبی مرسل کی گنجایش نہو تو عمرو
و زید کی کیا طاقت ہی کہ اسکو سمجھے اور بتلائے مگر جسقدر کہ طالب و مطلوب کے کلام سے
ظاہر ہوا اوسکا بھی بیان ناطقہ بشری سے باہر ہی لیکن دریا کے قطرے سے کروروین حصہ کم کا
خلاصہ کلام یہ ہی کہ خدا نے سارے انبیا کو قرآن مین نام لیکر پکارا جیسے یا نوح یا ابراہیم اور حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نہین لیا بلکہ فرمایا یا ایھا النبی یا ایھا الرسول شعر
ہزار بار بشویم دہان بمشک و گلاب ٭ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست ٭ پھر جو کوئی آپکا نام بے تعظیم
کے لے اوسکے منھ مین خاک بلکہ دوزخ کی آگ شعر محمد عربی کابروی ہر دو سرا ست
کسیکہ خاک درش نیست خاک بر سر او ٭ اور اللہ تعالی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے نام پاک
و صفتون سے خطاب کیا جیسا کہ اللہ کا نام رؤف و رحیم و کریم ہی آپکو بھی بالمومنین رؤف رحیم
و رسول کریم فرمایا شعر اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ٭ منطوق یہی آیت قرآن ہی یار
مدارج النبوۃ مین قول علما کا نقل کیا ہی کہ رب العالمین نے منجملہ اسماء حسنی قریب تیس نام کے
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عنایت کیے اور انھین نام و صفتون سے خطاب فرمایا اور آپکے
اسماء صفاتی قرآن و حدیث و کتب سماوی سابق مین ہزار تک لکھے ہین اور آپکے اسم مبارک کو
اپنے نام پاک کے ساتھ عرش و بہشت کے دروازون اور وہان کے کھمبون قبون اور قصرون کے پتون پر لکھا ہی
اور کلمہ ایمان یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ و اذان و تکبیر و نماز اور سب عبادتون مین
اپنے نام کے ساتھ آپکا نام شرط ٹھیرایا اور فرمایا وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ مواہب لدنیہ مین روایت
ہی کہ جب سورہ لا اقسم نازل ہوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ

مال کا دشمن ہو دین و دنیا مین وہ زردہ و تباہ ہوگا خسر الدنیا والآخرۃ ٥ سلمو ایا قوم بل صلوا علی الصدر الامین مصطفی ما جاء الا رحمۃ للعالمین اللھم صل وسلم و بارک علیہ چوتھی محبت عشقی یہ سب سے افضل ہی عاشق اپنے محبوب کی رضا مین کسی شی کی حقیقت نہین جانتا ایک اشارے پر جان قربان کرتا ہی شعر یک جان چہ کند سعدی مسکین کہ دو صد جان سازیم فدائے سگِ بان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت عشقی کے لیے کوئی وجہ شرط نہین ہی جیسا کہ پہلی قسمون مین تھی اگرچہ اور قسم کی محبت کبھی بڑھتے بڑھتے عشقی ہو جاتی ہی وجہ وسبب باقی نہین رہتا اس محبت خالص کے واسطے فی الحقیقت سوائے حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوسرا کوئی لائق نہین ہی کئی وجہ سے اول یہ ہی کہ ہر جاندار اپنی آسایش کو مقدم جانتا ہی اور جو اوسکی جان کو آرام دے اوسکو بھی دوست رکھتا ہی تامل سے دیکھو تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبکی جان سے زیادہ محبوب ہونے کے شایان ہین کیونکہ آدمی کبھی بسبب عشق نادانی کے کوئی حرکت اپنی جان و مال کے نقصان کی کر بیٹھتا ہی عذاب خدا و ہلاک ابدی مین گرفتار ہوتا ہی اور آپ اوسکی بہتری مین ہر وقت مصروف ہین دنیا کی بھلائی عقبی مین رضامندی الٰہی کی تدبیرین بتادین اور قیامت مین بھی کوشش سے اس شخص کی جان کو عذاب سے نجات دلوا کے علی قدر مراتب بہشت مین داخل فرما دینگے ٥ از دست و زبان کہ برآید + کز عہدہ شکرش بدر آید + پس جو شخص حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی جان و مال و عیال سے زیادہ دوست نہین سمجھتا وہ اپنا دشمن جانی ہی ٥ عمرم ہمہ صرف در وفایت بادا + جان و دل و دین من فدایت بادا + محبوب من از جان و دل و عمر توئی + ہر چند من خستہ برایت بادا + دوسری وجہ یہ کہ خالق ہر خلق نے تمام مخلوق کو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و مرتبہ پہچاننے کے لیے پیدا کیا آپکی اطاعت کرنیکو اپنی محبت کا سبب فرمایا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ تیسری وجہ یہ ہی کہ بروایت صحیح بخاری ومسلم کے آیا ہی کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے المرء مع من احب اور فرمایا کہ انت مع من احببت یعنی جو کوئی کسیکو دوست رکھے قیامت مین اوسکے ساتھ ہوگا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مراتب جو آخرت مین ہونگے اظہر من الشمس ہین اور آپ کے ہمراہ ہونے سے جو جو نفع پہونچینگے

اور ڈالی نے آپکے حضور مین حاضر ہوکر ادا ے شہادت کی پھر اپنی جگہ پہ چلے گئے شجر و حجر آپ کو سلام کرتے
کنکریون نے تسبیح پڑھی اطراف کعبہ کے بت آپ کے اشارے سے گر پڑے تیر سے کنوئین
مین پانی زیادہ ہوا ایک مٹھی کھجور سے خندق کے تین ہزار لشکر کو آسودہ فرمایا تھوڑے لپس چھودہ
سے ستر ہزار کی جماعت کا توشہ ہوگیا ایک کاسہ کھانے اور ایک پیالہ دودھ سے کئی سو آدمیون کو
سیر فرمایا آپ کی عنایتی ایک مٹھی کھجور سے برسون ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھایا اور مہینون
خیرات کیا بھیڑیہ اور ہرنی نے مع بچون کے آپکی گواہی دی اونٹ بکری نے آپ کو سجدہ کیا اور
بات کی فرشتے آپ کی جلو مین چلتے صحابہ نے آپ کے پاس ملائکہ کو دیکھا فرشتے لڑائی مین آپکے
لشکر بنتے لڑتے کفار کو قتل و قید کیا اور آپ کے محافظ رہے ایک بے زبان بچے نے آپ کی نبوت
کی تصدیق کی مادرزاد گونگے نے آپ کی گواہی دی آپ کے حکم سے آفتاب نے بعد غروب
کے رجعت قہقری کیا آپکے ایما سے اونٹ کی پشت پر کھجور کا درخت نکلا اور سب نے
اوس نخل سے رطب کھایا ایک صحابی بہت پست قد تھے اونکی تمنا سے فوراً آپ نے اونکو دراز قد
خوب صورت بنادیا کفار نے چاہا کہ ایک درخت پتھر سے اس صفت کا نکلے کہ چھ ڈالے ہون سونے
کے اور ہر ڈالے مین چھ قسم کا میوہ سیب انار انگور انجیر وغیرہ پھلا ہوا ور ہر پتے پر نام خدا و رسول کا
لکھا ہووے اور ہر شاخ پر جانور یاقوت باطلائی منقار کا بیٹھے ہون وہ بولین کہ محمد رسول اللہ ہین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے فرمانے سے یہ سب باتین وقعۃً ہوگئین ایسا کلام الٰہی آپ پر نازل
ہوا کہ کوئی ایک حرف مثل اسکے نہ بنا سکا ہر چند بے دینون نے کوشش کی مگر خداے تعالیٰ
حافظ ہی رہا اب غور کرو کہ جو ایسے اوصاف ذاتی و صفاتی سے موصوف ہو اوسکے سوا اور کون
لائق محبت کسی کے ہی غرض جس صفات کو عقل محمود جانتی اور محبوب رکھتی ہی وہ سب صفتین
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات مین موجود ہین اور بہت ایسی باتین ہین کہ جنکے
سمجھنے سے انسان قاصر ہی مصرع گو بو علی سینا ہو مگر ہیچمدان ہی + اور یہ قاعدہ ہی کہ جو چیز عجیب
و غریب ہو اوسکو ہر شخص دوست رکھتا ہی پس آپ کے سارے معجزات و احوال ایسے عجائب
روزگار ہین کہ جسکی کنہ کو عقل پا نہین سکتی مصرع اللہ اللہ چہ عجب صورت و سیرداری
جسکو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت نہو وہ نہایت احمق سیاہ دل کمبخت اپنی جان و

ویدبان آپکا رہتا تھا شب و روز مدام ہر ایک مہینے مین آپکو ایسا نشو و نما ہوتا جیسے سال مین دہنے ہاتھہ سے
بسم اللہ کہکے چیز لیتے کبھی دو مرغ سپید یا دو مرد سپید آپکے گریبان مین غائب ہو جاتے سر مفخر پر
ابر سایہ کرتا مصرع ع سایۂ دست خدا ابر شدی بر سر اوست سلموا یا قوم بل صلوا علی
الصدر الامین مصطفی ماجاء الا رحمۃ للعالمین اللھم صل وسلم وبارک
علیہ کشف صدر بشیر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رضاعی بھائیون کے ساتھہ بکریان چرانے
مین ہمراہ تھے یکایک دو فرشتے آئے ایک کے پاس چاندی کا لوٹا دوسرے کے ہاتھہ مین طشت مرد
اوسمین پانی برف کا آپکو پہاڑ پر لیگئے سینۂ عرفان گنجینہ کو شق کیا سب چیز شکم مکرم
سے نکال کے دھویا اور دل معرفت منزل سے ایک نقطۂ سیاہ نکال ڈالا پھر خوب دھو کے نور ایمان
و حکمت سے معمور کر مہر کی اور بدستور رکھدیا بغیر درد الم آپکا شکم مبارک فوراً اچھا ہو گیا چار پانچ
برس کی عمر مین اپنے دادا صاحب کے ساتھہ مینھہ برسانے کو آسمان پر ہاتھہ سے جدہر اشارہ فرماتے
ابر چھا جاتا اور پانی برستا پچیس برس کے سن مین خانہ کعبہ تعمیر کیا حجر الاسود اپنے ہاتھہ سے دیوار
کعبہ پر نصب فرمایا راہب نے کہا کہ یہ خاتم النبیین ہین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فرق حق پر مونہوں فرشتون نے سایہ کیا سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین مصطفی ماجاء الا
رحمۃ للعالمین اللھم صل وسلم وبارک علیہ **تفصیل معجزات** چالیس برس کی
عمر مین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ظاہر ہوئی اتنے معجزات بینات صادر ہوئے کہ شمار سے باہر ہین
اخبار بالغیب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے خبر دی کہ عمرؓ عثمانؓ علیؓ طلحہؓ زبیرؓ امام حسینؓ عمار ابن یاسر
ثابت ابن قیس وغیرہ شہید ہونگے سراقہ کے ہاتھون مین کنگن پہنا دینگے رضی اللہ عنہم خزانہ
کسریٰ ہاتھہ آویگا کلید کعبہ کی اپنے قبضے مین ہوگی جسے چاہین عنایت فرمائین دین اسلام
غالب ہوگا سب باتین مطابق ہوئین **احیای اموات** حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جابر
رضی اللہ عنہم کے دو بیٹون کو زندہ فرمایا اپنے والدین کو قبر مین احیا کر کے اسلام کی دعوت کی
دونون ایمان لائے صحابیون مین داخل ہوئے رضی اللہ عنہما ایک طالب اسلام کے بیٹے کو زندہ
کیا سو سمار مردہ نے آپ کی گواہی دی اور کتنے صحابیون نے زندہ ہوکر آپ کی مدح کی ایک
صحابیہ کا بیٹا آپ کے نام کی برکت سے زندہ ہوگیا **تصرفات** پتھر نے پانی پر تیر کے درخت

عصمت یحیی زہد و کرم عیسیٰ علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام ع آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری
اور غوطہ دو آپ کو دریاے اخلاق پیغمبرون مین پھر کھل گیا ابر دیکھا کہ آپ حریر سبز مین لپیٹے ہوے
ہین اور جسم برکت مجسم سے پانی ٹپکتا ہی **مصرع** و در بحر وحدت سے در رحمت نکلے ہین
اور منادی کہتا ہی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول رب العالمین سارے عالم کے لیے بھیجے گئے
اہل آسمان و زمین آپ کے تابع ہوے پھر تین شخص آئے ایک کے پاس چاندی کا لوٹا دوسرے کے
ہاتھ مین زمرد کا طشت تیسرا حریر سبز لیے ہوے اور ایک مہر مثل درخشندگی مہر حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو سات دفعہ غسل دیکر دونون شانہ فیض نشانہ کے درمیان مہر نبوت کی **بیت**
ور خود ز نقش مہر نبوت سخن رود + آن نیز نام و ز نشان محمد است + صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حریر مین
لپیٹ اپنے پرون مین چھپا کے آپکی والدہ مکرمہ کو دیا روایت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی شب ولادت باسعادت کو چودہ کنگرے محل نوشیروان کے گر گئے ۵ تزلزل در ایوان کسری فتاد
دریاچہ ساوہ خشک ہوا اور دخانہ سماوہ جو خشک تھا بہنے لگا آگ پارسیون کی جو ہزار برس سے مشتعل
تھی بجھ گئی **مصرع** ہوئی دفعتاً خاک ساری وہ آگ ۵ سلموا یا قوم بل صلوا علی
الصدر الامین + مصطفی ما جاء الا رحمۃ للعالمین + اللھم صل وسلم وبارک علیہ

احوال رضاعت مملوے رفاہیت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے دائی حلیمہ رضی اللہ
عنہا کا گدھا ضعیف تھا قوی ہوگیا اونٹنی کا دودھ خشک تھا بھر آیا جب آپ سواری پر سوار ہوے
اوسنے سجدہ کیا بولا کہ میری شان بلند ہوئی میرے اوپر سید المرسلین خیر الاولین والآخرین حبیب
رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہین دہنے بائین سے آواز آتی کہ اے حلیمہ تو غنی و بزرگ ہوئی
بنی سعد مین اور جس منزل مین آپ رونق افروز ہوے تر و تازہ ہوئی قبیلۂ بنی سعد سے قحط رفع
ہوا مویشی اونکے فربہ ہوے ابتدا سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انصاف منظور نظر تھا پستان
چپ بھائی رضاعی کے واسطے چھوڑ دیتے رخ فرخ آپکا غیب سے دھلایا جاتا فرشتے پالنا ہلاتے ۵ ب
مگر از حال تو جبریل خبردار نشد + مہد جنبان تو می بود در ایام صبی + کبھی آپ نے کپڑے پر بول و براز
نکیا ستر مطہر کو کسی نے نہین دیکھا اگر کھلنے لگتا غیب سے چھپا دیتے لڑکون مین آپ کبھی
نہ کھیلے بچون کی سی ضد نہ کی چاند آپ سے باتین کرتا ۵ چہرۂ شمس و قمر سے فلک نیلی فام

شوق دیدار مین زمین پر گر پڑے تھے اور مشرق سے مغرب تک روشن ہو گیا تھا شعر
آمد آمد ہی رسول پاک کی + آمد آمد ہی شہ لولاک کی + روایت ہی آپکی والدہ معظمہ سے
کہ دیکھا ایک دیباے سفید زمین سے آسمان تک کھچا ہی اوسمین لوگ چاندی کے لوٹے لیے
کھڑے ہین اور فرشتون سے سارا گھر بھر گیا اور نظر آئے تین علم سبز کہ ایک مشرق ایک مغرب ایک
کعبے کی چھت پر نصب ہی اور ایک آواز دہشت ناک ائی معًا ایک مرغ سپید نے باز و اپنا میرے
سینے پر ملا وہ ڈر جاتا رہا پھر پلایا مجھے شربت جو دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا زیادہ تھا
للہ الحمد بارھوین تاریخ ربیع الاول کو پیر کے دن صبح صادق کے وقت خجستہ بخت مین رحمۃ
للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختنہ کیے نال کٹے ہوئے پیدا ہوئے وانہ خیر خلق اللہ کلھم
خوش نسیم سحر آمد سوے گلزار امروز + بوی گل لالہ دہد سرو دہد بار امروز + گویا چودھوین رات چاند نکلا
فورًا آپ نے سجدہ کیا اور انگشت شہادت اوٹھائی امتی امتی کہا رحم امت پہ غرض آپکو ہر ساعت ہی
اوٹھ کھڑے ہوئے تعظیم نبی طاعت ہی + صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشعار آج محبوب خدا کی دید ہی +
مومنون کے حق مین یوم العید ہی + السلام ای رحمۃ للعالمین + السلام ای مالک دنیا و دین +
السلام ای مہر عظمت والصلوۃ + السلام ای ماہ رفعت والصلوۃ + السلام ای گنج کنز ذوالجلال +
السلام ای شافع روز سوال + رحم کر رحم ای رحیم بیکسان + چھوڑ کر یہ آستان جاؤن کہان +
آپکے در پر فدا ہو جاؤن ہین + پھر مراد دل سب اپنی پاؤن مین + سلموا یا قوم بل صلوا علی
الصدر الامین + مصطفی ماجاء الا رحمۃ للعالمین + اللھم صل وسلم وبارک علیہ
روایت ہی کہ دہنے بائین سے نور آئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیجاتے تھے پھر ایک
ابر نے آپ کو پوشیدہ کر لیا اور منادی غیب کہتا تھا کہ تمام مشارق و مغارب اور ساری
زمین و آسمان و دریا پہاڑ مین ارواح و ملائکہ و حوش و طیور کو آپ کی زیارت سے مشرف کرواؤ
تاکہ سب آپ کے نام نامی و صورت گرامی کو پہچان لین اور متبرک جگھون مین لیجاؤ اور دو حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خلق آدمؑ معرفت شیثؑ شجاعت نوحؑ خلت ابراہیمؑ لسان اسمعیلؑ
رضاے اسحاقؑ فصاحت صالحؑ حکمت لوطؑ بشری یعقوبؑ حسن یوسفؑ شدت و کلام موسیٰؑ
صبر ایوبؑ طاعت یونسؑ جہاد یوشعؑ صوت داودؑ سلطنت سلیمانؑ حب دانیالؑ وقار الیاسؑ

معاف ہوئی اور فرشتون نے سجدہ کیا **شعر** زیب رخسار صفی وہ نور طاہر ہوگیا
اسلیے کروبیان پر فرض سجدہ ہوگیا + حضرت نوح کو طوفان سے نجات ملی حضرت ابراہیم پر آتش نمرود
گلزار ہوگئی حضرت اسمعیل کو درجۂ ذبیح عنایت ہوا حضرت الیاسؑ نے آواز لبیک النبی پشت سے
سنی اور عبد المطلب آپکے دادا صاحب کی پیشانی مین الساوہ نور چمکتا تھا کہ اصحاب فیل کے
وزیر و سفید ہاتھی نے اوس نور کو سجدہ کیا اور وہ ہاتھی کعبے کیطرف سامنے سر بجبین نہوا تھا اور
اوس نور کی برکت سے اصحاب فیل کا لشکر ہلاک ہوا جب کوئی مشکل پیش آتی آپکے دادا صاحب
دعا کرتے تو وہ نور اونکی پیشانی سے کعبہ پر چمکتا فوراً کام ہو جاتا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد
ماجد سیدنا عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ کی جبین مبین مین آپکے نور منور کی ایسی نورانیت تھی کہ
صدہا عورتون نے عاشق ہوکے جان فدا کی اور اوس نور کی برکت سے آپکے والد امجد کو مرتبۂ
ذبیح ملا یہود کے سوار جو انکے ہلاک کو آئے تھے فرشتون نے اون سبکو قتل کیا اور جس طرف جاتے
ہر شجر و حجر سے آواز سلام و بشارت کی آتی **شعر** زیستی سے تو اگر مثل تو
مادر گیتی پسرے داشتی ۵ سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین ؎ مصطفی
ما جاء الا رحمۃ للعالمین ؎ اللھم صل وسلم وبارک علیہ حال میلاد خیر بنیاد حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ ستنا آمنہ رضی اللہ تعالی عنہا آپکے نور متبرک سے شب جمعہ کو
حاملہ ہوئین قریش سے قحط عظیم رفع ہوا پانی برسا گھر نورانی ہوئے چارپایون نے برکت کی بشارت دی
دریائی جانورون نے چرند پرند کو ایام ظہور ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قریب آیا دروازے
بہشت کے کھل گئے تمام عالم خوشبو سے معطر و انوار سے منور ہوا بت روئے زمین کے اور تخت
سلاطین و شیاطین کے اولٹ گئے اور آپ کی والدہ شریفہ کو ندا آئی کہ تم حاملہ ہو سرور عالم سے اور
حبشیے آواز آیا کرتی کہ مبارک ہو ظہور ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نزدیک ہے آپ کی والدہ
متبرکہ کو آپکے نور کی روشنی مین محل بصرے و شام کے نظر آئے آپکے دادا صاحب نے وقت
پیدائش آپ کی دیکھا کہ خانۂ کعبہ نے مقام ابراہیم کو سجدہ کیا اور کہا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے رب نے مجھے نجاست شرک سے پاک کیا ہنگام تولد آپ کے حضرت حوا و سارا
و ہاجرہ و مریم و آسیا و حوران بہشتی خدمت کے لیے حاضر ہوئین ستارے آسمان کے آپ کے

سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین ﴿ مصطفی ماجاء الا رحمة للعالمین ﴾
اللھم صل وسلم و بارک علیہ بیان خلق مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق مستثنی
آفاق کا کیا پوچھنا ہی جب اللہ نے فرمایا وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ جسکو خدا عظیم کہے بندہ کیا
عرض کر سکے مصرع فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ﴿ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے کسی نے رحمة للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلق کا استفسار کیا حضرت صدیقہ نے فرمایا کہ تو
متاع دنیا کو گن کہ کتنی ہی سائل نے عرض کیا یہ ممکن نہین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ
جسکو اللہ جل شانہ نے قلیل کہا اوسکا شمار جب محال ہی تو جسے عظیم کہا اوسکو کون بتا سکتا ہی
قلم اشجار اور ہے ہون اوراق ﴿ رقم پھر بھی نہون حضرت کے اخلاق ﴿ اور خلق حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کا خلق کلام اللہ تھا خدا کی عدول حکمی کرنے سے جب کسی پر آپ غصہ ہوتے وہ ہیبت سے
نقش دیوار ہو جاتا مصرع شان حق آشکار ز شان محمد است ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلموا
یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین ﴿ مصطفی ماجاء الا رحمة للعالمین ﴾ اللھم
صل وسلم و بارک علیہ حقیقت نور محمدی صلعم جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سب سے پہلے میرا نور اللہ نے اپنے نور سے پیدا کیا اور وہ نور ایک لاکھ بارہ
ہزار برس تسبیح وتہلیل مین مصروف رہا اوسی نور سے عرش وکرسی ولوح وقلم وملائکہ وبہشت و زمین و آسمان
بنے اور ہجدہ ہزار عالم بنا پھر وہ نور ابو البشر آدم علیہ السلام کو تفویض ہوا شعر
وہی ہی فخر عالم اور آدم ﴿ وہی ہی باعث ایجاد عالم ﴿ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے
بیچ تفسیر وتقلبت فی الساجدین کے لکھا ہی ای من نبی الی نبی یعنے اصلاب پاک انبیا
مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور طاہر منتقل ہوتا رہا یہانتک کہ پیدا ہوے اپنے مان باپ سے
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آدم کے وقت سے اپنے والدین تک مین نکاح
اسلام سے پیدا ہوا اور آپ آدم وشیث ونوح وابراہیم واسمعیل علی نبینا وعلیہم الصلوة والسلام
کی اولاد امجاد مین ہین ﴿ حبذا صل علی سید عالی نسبی ﴿ مرحبا نور الہ ہاشمی ومطلبی ﴾
آپکی روح پر فتوح ارواح انبیا کی مربی وفیض رسان تھی جس پیشانی مین آپ کا نور تجلی
خدا غفور رہتا وہان معجزہ ظاہر ضرور ہوتا حضرت آدم کی خطا آپ کے نور مقدس کے باعث سے

لحیۂ شریف درخشان غیرت کہکشان تا سینہ عرفان گنجینہ گردن مبارک مصفا رشک نقرہ شعر
گردن بیاض طلعت خورشید احدیت + سینہ ریاض علم خدائے قدیر کا + جس بیمار پر آپ نے دست
کرامت سرشت رکھا وہ تندرست ہوا اور جس جگہ اپنا ہاتھ رکھتے اوسکی علامت و برکت ہمیشہ
وہان باقی رہتی مصرع ہاتھ کو آپ کے رشک ید بیضا کہیے + دو صحابیون کو لکڑی وہی
تلوار بنگئی اور ایک صحابی کو لکڑیان دین تبر ہوگئین ایک مٹھی خاک سے ہزارون کفار کا ناک
منہ بھر گیا مصرع ہے مشتے ریگ پشت جماعۂ شکست + اور آپکے دست برکت سرشت
کو اللہ نے اپنا ہاتھ فرمایا ع ہے یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ - ایک صفت آپ کی کلائی کی
انگشت نمونہ سرنوشت سے بارہا اتنا پانی نکلا کہ سیکڑون انسان وحیوان نے پیا وضو کیا اور سبکے
باسن بھر گئے ایک انگلی کے اشارہ سے چاند دو ٹکڑے ہوا شعر شششدر تھے چارسو سبھی اعدا مصطفی
دو ٹکڑے ہوگیا جو قمر اک ادا کے ساتھ + آپکے کام خیر انجام کو اللہ نے اپنا کام فرمایا وَمَا رَمَیْتَ
اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی آپکی کمر برق اثر سے پٹکا نکلا ہ نکلنے سے ہوا پٹکے کے ظاہر
کمر تھی برقِ جولانِ تجلی + پسینہ گوہر گنجینہ کی خوشبو ہزار چند مشک و عنبر سے زیادہ تھی آپ
جس کوچہ سے تشریف فرما ہوتے معطر ہو جاتا شعر نکہتِ گل را چہ کنم ای نسیم +
بوے از ان پیرہنم آرزوست + گلاب کا پھول آپ کے پسینے سے پیدا ہوا قدم معظم سے پتھر میں
نشان ہوگئے شعر بکا سنے کہ نشان کف پا تو بود + سالہا سجدۂ صاحب نظران خواہد بود
جس جگہ قدم رنجہ فرمایا وہان خیر و برکت ہوئی مصرع اے آمدنت باعث آبادی ما +
اور جس گھر مین نقشہ آپکے نعلین عاشقون کے نور العین کا ہو وہان خیریت رہے شعر
ہر کسے کو از خدای خویشتن اگاہ شد + از دل و جان خاک نعلین رسول اللہ شد + آپکے قد اسعد متوسط کا سایہ تھا ہ
منزہ تھا تن پر نور وہ عناصر سے + عیان نہ اسلیے تھا سایہ جسم اطہر کا + کبھی بدن رشک چمن اور لباس
فرخندہ اساس پر مکھی نہ بیٹھی ہ ہر رتبہ کہ بود در امکان در وست + ہر نعمتی کہ داشت خدا شد بر و تمام
کتب متداولہ مین آپ کے حسن بالکمال کا احوال مذکور ہے مجھ شکستہ زبان سے کب ثنا و صفت آپکی
بیان ہوسکے شعر ز سر تا ناخن پایت سراسر نازمی نازم + کجا حد بسیت حسنت لب نو آغاز می نازم
اللہ خود آپ پہ عاشق ہے ہ بنایا اوسکو ایسا خوب صورت + کہ نازان اوسپہ صورت آفرین ہے +

یا شعاع شمس یا آئینۂ دلہا ست این ۶ آپکی رنگت صبیح سراپا ملیح تھی ~ نمک افزود رخت راز عرق +
گرچہ از آب زبان نمک است + آپکے موے عنبر بو کے خوشبو سے بیمارون کو شفا ہوتی مصرع
سنبل تر یا سمن یا عنبر سارا ست این + پیشانی کشادہ لاثانی شعر رسول اللہ کی نور جبین کو +
بجا ہے گر کہین جان تجلی + بنی متبرک الف بعینہ شعر خدا کے آگے الف لفظ خدا بنی ہے +
واہ خود بنی یہان عین خدا بنی ہے + ابرو کشیدہ صورت ہلال خمیدہ ع مقوس دونون ابروے مقدس +
آپکی نگاہ دلخواہ اندھیرے اوجالے مین دور و نزدیک برابر تھی عرش کے نیچے چاند سورج کو سجدہ
کرتے دیکھا اور آواز سنی جب رحم مکرم مادر مین تھے اور حرم مدینۂ طیبہ کا قبلہ کعبۂ معظمہ کو دیکھکر سیدھا
کیا اسی مسجد شریف مین بیٹھے ہوے شام کے ملک مین حضرات زید و جعفر و ابن رواحہ رضی اللہ
عنہم کو شہید ہوتے دیکھکر خبر دی بیداری مین بے حجاب خدا کو مشاہدہ کیا اللہ نے ان آنکھون کی
مدح مین فرمایا مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی شعر دو چشمت عین ما ام است یا دام است انسان را
لب لعل تو یاقوت است یا تو نیست مرجان را + اور گوش حق نیوش سے قریب و بعید یکسان سنتے آسمان ہفتم کے دروازہ کھلنے
کی آواز سنی سورہ لاتے ہوے فرشتون کو دیکھا مکہ کے نزدیک ایک مظلوم نے مدد مانگی مدینے مین
بیٹھے آپنے اوسے جواب دیا کہ تیری داد دونگا پھر آنکے وعدہ فرمایا شعر آپ ہین مشکل کشا یا مصطفیٰ +
کیجیے حاجت روا یا مصطفیٰ + آپ کے دہن گل پیرہن کے آب حیات نما سے ہزارہا بیمارون کو
صحت ہوئی کتنے ہڈی ٹوٹے جڑ گئے آنکھ پھوٹے روشن ہوئے اکثر کنوین کھاری میٹھے ہو گئے ع
زبانش چو شکر دہانش چو قند + آپ کے دندان کہکشان کی چمک سے اندھیری رات مین سوئی کا
ناکا دکھائی دیتا شعر دونون لب لعل ہین بدخشان کے + ہیرے موتی فدا ہین دندان کے +
آپ نے زبان اعجاز بیان سے جو ارشاد کیا وہی ہوا شعر حق جلوہ گر ز طرز بیان محمد است +
آرے کلام حق بزبان محمد است + صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دعا کی قبول ہوئی جتنی خبرین آیندہ کی فرمائین
سب کا ظہور ہوا مردے زندہ ہوے ع ای در لب لعل تو اعجاز مسیحائی + اور آپ کی زبان حق ترجمان کو
اللہ نے فرمایا مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی آپکی آواز ہما پرواز قریب و بعید یکسان تھی مدینہ شریف کی
عورتین اپنے گھرون مین خطبہ سنتین اور منا مین لاکھون آدمیون نے اپنے اپنے خیمے مین خطبہ سنا
~ اوج فلک تک عیان سنکے خوش الحانیان بھول گئے قدسیان نغمۂ داؤد کو + آپ ذقن مثل کوکب یمانی کے روشن

دوسری محبت سببی یعنی کوئی سبب ایسا پیدا ہو جس سے محبت دل مین آجائے مثلاً کسی سے کچھ نفع ہونے
یا نقصان سے بچنے کی امید ہووے جیسے مخدوم و خادم رعیت و حاکم یا اور دنیاداروں کو محبت اپنے پیر
ہوتی ہی ان وجہوں سے بھی محبت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہونی چاہیے اس لیے کہ
جیسے فائدہ آپکی ذات بابرکات سے پہونچے یا پہونچنے کی امید یقینی ہی اور جو جو مضرتین آپکے
باعث دفع ہوئین اور ہونے کی توقع قطعی ہی یہ کسی فرد البشر سے ممکن نہین کیونکہ بدولت آپکے
دولت ایمان نصیب ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا کلام و احکام آپکے ذریعے سے پہونچا طریقہ عبادت کا معلوم
ہوا آپکے وجود باجود کے سبب تمام عالم دریاے رحمت الٰہی سے سیراب ہوا بفحواے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ شعر جہان را از وجود او بقاست + حیاتست و حیاتست و حیاتست
مسلمانوں نے ہدایت پائی شرک و کفر سے پاک ہوے مسخ و خسف سے دنیا مین امن و امان ہوا اور ہر دم
آپکی فیض و برکت مومنوں پر پہونچتی ہی آپکے طفیل ہول قیامت و عذاب دوزخ و غضب خدا سے
نجات ملیگی آپکی شفاعت سے کیسی کیسی نعمتین مثل جنت الفردوس حور و قصور اچھے کھانے
پوشاک بہشتی طرح طرح کے عیش و آرام ملینگے اور دیدار الٰہی جو بڑی نعمت ہی جنت مین میسر ہوگی
الغرض حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عنایت و نفع رسانی کا کروڑوان حصہ بھی کسی سے ہونا محال ہی ع
چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۵ سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین مصطفیٰ
ما جاء الا رحمة للعالمین اللہم صل وسلم وبارک علیہ تیسری محبت کسبی یعنی کوئی وصف
ذاتی یا صفاتی ایسا ہو کہ باعث محبت کا ہوئے جیسے خوبصورت یا خلیق لئیق عالم عابد زاہد
سخی بہادر اور مثل اوسکے جو وجہ محبت کی ہوتی ہی اوسکے شایان بھی سواے حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے کوئی نہین ہی دیکھو کہ آپکی ذات خجستہ صفات مین یہ اوصاف اور جو جو ممکن الوجود
و محمود ہی موجود ہین مختصر تھوڑی سی صورت و سیرت شریف آپکی عرض کرتا ہون حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کا جمال باکمال بے مثال ہی کوئی مثل آپکے حسین پیدا نہین ہوا مصرع
و زہر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری + بیان حلیۂ جلیل آپکے چہرۂ منورہ مین عکس اشیا کا معلوم ہوتا ۵
والشمس ہی وصف رخ دلجوی محمد + واللیل سواد خم گیسوی محمد + صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا
نور تجلی خداے غفور مہر و ماہ شمع پر غالب تھا شعر عارض است این یا قمر یا لالۂ حمراست این

انتقال کے وقت کہتے تھے کہ کیا خوشی ہی کل اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین حاضر ہونگا ٥
اشتیاق ہے کہ بدیدار تو دارد دل من + دل من داند و من دانم و داند دل من + ہزارون صحابہ واولیا اللہ نے
آپکی محبت مین اپنے کو قربان کیا شعر زیستنم باتو میسر مباد + بے تو اگر زیستنم آرزوست
مسلمانون کو واجب ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی جان و مال وعیال سے زیادہ عزیز سمجھین اور
آپ کے دوست کو اللہ کا دوست اور جو آپ سے محبت نکرے اوسکو اللہ کا دشمن جانین ع
تجھپہ سو جان سے فدا ہو جاؤن مین ٥ سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین مصطفی ملجاء
الا رحمۃ للعالمین اللھم صل وسلم وبارک علیہ ثبوت محبت عقلاً جیسے کہ قرآن
وحدیث سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت واجب ہی عقل کی رو سے بھی آپکی الفت ثابت ہی
اسواسطے کہ عقلاً چار طرح کی محبت ہوتی ہی ایک نسبی دوسری سببی تیسری کسبی چوتھی عشقی اول
محبت نسبی جیسے باپ بیٹے مین یا بھائی کو بھائی سے یا اور رشتہ دارون کے ساتھ ہوتی ہی باپ
جانتا ہی کہ بیٹا ضعیفی مین میرے کام آویگا بیٹا باپ کو پشت پناہ سمجھتا ہی بھائی بھائی کو قوت بازو
جانتا ہی اسیطرح آپکو دوسرے سے امید لگی ہوئی ہی اب اگر عقل سے دیکھو تو ان وجوہ سے حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سب سے زیادہ ہونی چاہیے کیونکہ تمام عالم آپکے نور کا ظہور ہی اور کیسی
کیسی دعائین واسطے نجات وبخشش امت کے خلقت سے پہلے جسمین یہ شخص بھی داخل ہی
اپنی ولادت وانتقال کے وقت وشب معراج مین مانگین اور ہمیشہ اسی امر مین مصروف ہین نامہ
٥ اعمال امت کا ملاحظہ فرما کے نیک عملون کو ثبت اور برے اعمال کے لیے استغفار فرماتے ہین
چون نہ نازند غلامان تو بر عصیان + تو کہ آمرزش امت ز خدا می طلبی + اور قیامت کے دن کہ کیسی ناچاری
ومصیبت کا وقت دھوپ اور پیاس کی شدت سارے انبیاء اللہ جل شانہ کے غصے سے خائف
نفسی نفسی پکارینگے اوسوقت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حوض سے پانی اور اپنے نشان کا
سایہ عنایت فرماوینگے اور اللہ تعالی سے گناہ بخشوا کے میزان وصراط پر مدد اور بہشت مین اپنے ساتھ
بیجا کے وہان درجے بلند فرماوینگے ٥ نظرون مین شفقت ذو عمل تعل لیے ہین + پلے پہ ہی امت کے ترازو دے محمدؐ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل کلام حضرت سید الانام علیہ الصلوۃ والسلام سے لاکھوان حصہ بھی باپ
بیٹا وغیرہ بکار آمد نہین ٥ آدم سے تا عیسی نبی محشر مین جا مینگے پناہ + جب مصطفی ہونگے شفیع اللہ بخشے گا گناہ

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آہستہ بولا کیے اونکی تعریف مین اللہ تعالی نے فرمایا کہ آزمائے
دل اونکے واسطے تقوے کے اونکے لیے بخشش واجر ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ اور حجرے کے باہر سے
آپکے پکارنے کو منع کیا کہا منتظر رہو جب باہر تشریف لاوین تب عرض حال کرو اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ
مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ آخر آیت تک اور فرمایا اللہ جل شانہ نے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
نسبت ایسا کلام ولفظ نکہا جاوے جسمین کوئی منافق بھی برے معنی خیال کرسکے لَا تَقُوْلُوْا
رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا شفاے قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ اور حلبی وغیرہ کتابون مین لکھا ہے کہ
یہ مسئلہ بالاتفاق صحابہ رضی اللہ عنہم کے وقت سے آج تک مقرر ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے برا کہنے والے کی توبہ قبول نہین وہ قتل کیا جاوے اور جو اسمین شک لاوے وہ بھی ایمان سے
بے علاقہ ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ اگرچہ وہ شخص آپ کی حقارت کا قصد واعتقاد نہ رکھے اور ظاہر ہو
اوسکے حال سے کہ اوسنے آپ کے برا کہنے کا ارادہ نہین کیا لیکن وہ کلام کرتا ہے ساتھ ایسے کلمے
جو لائق حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ومرتبہ کے نہین ہے وہ بھی قتل کیا جاوے اگرچہ دیوانا یا متوالا
ہو اعوذ باللہ منہا شعر بے ادب تنہا نہ خود را داشت بد + بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد +
ایک شخص نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس معاملے مین غور
نہین فرمایا فوراً اسر اوسکا اوڑا دیا اور اسی بات پر فاروق کا خطاب پایا اور ایک نے حضرت خالد
ابن ولید رضی اللہ عنہ کے سامنے کہا قَالَ صَاحِبُكُمْ اس بات کے سنتے ہی اوسے قتل کیا اور
اوسکی جورو سے نکاح کرلیا زمانہ خلافت مین جناب ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اوس وقت سارے
اجلہ صحابہ رضی اللہ عنہم موجود تھے کسی نے اس فعل کی مذمت نکی بلکہ سب نے تسلیم کیا اور دیکھو جو اہل
اہل بیت وصحابہ کا آپکی محبت مین کیا تھا ایک بی بی انصاریہ کا باپ بیٹا بھائی اور خاوند جنگ احد مین
شہید ہوئے سب کی لاش پر سے گذر گئی پھر آپکی خدمت مین حاضر ہوکر کہنے لگی کہ حضور کی سلامتی کے
بعد کوئی رنج نہین ہے اور حضرت زہرا رضی اللہ عنہا بعد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ مہینے
زندہ رہین اور اس عرصے مین کبھی نہ ہنسین اور اکثر آدمیون نے آپکے روضہ مقدسہ پر جان نثار کی ٥
عین امید کہ جاروب کشم از مژگان + دائما گرد مزار تو رسول عربے + سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اپنے

آپ سے محبت نہو کیساہی عالم وزاہد ہووے کوئی عبادت اوسکی قبول نہین ہ خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید + اور ظاہر ہین علم ہوتا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احوال کا کچھ
کام نہین آتا جبتک دل سے معتقد نہو اور زبان سے کلام باادب اور سب کام موافق محبت کے
ارادت سے سرزد نہون ع علمیکہ رہ بحق ننماید جہالت است + جیساکہ اکثر یہود ونصاری حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مع فضائل کے خوب واقف تھے اور کفار قریش بھی آپکو امین صادق
جانتے تھے امانت رکھتے بد دعا سے ڈرتے رفع قحط کی دعا آپ سے منگواتے مگر بغیر ایمان و
محبت کے کسی فعل نے نفع ندیا ہ ہر کرا روے بہبود نبود + دیدن روی نبی سود نبود ہ
سلموا یا قوم بل صلوا علی الصدر الامین مصطفی ماجاء الا رحمۃ للعالمین اللہم
صل وسلم وبارک علیہ آداب درباب حرمت آثار کلام مجید مین احکام عبادات مثل کان نماز وتعداد
فرائض وغیرہ کو اللہ نے مجمل رکھا اوسکی تفصیل کا حوالہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیا مگر طریقہ
کلام کرنے کا آپ سے مفصل ارشاد فرمایا تاکہ لوگ آپکے آداب وتعظیم کے ترک کرنے سے بے ایمان
نہوجاوین مصرع ادب تاجیست از لطف الہی + فرمایا لا تجعلوا دعاء الرسول
بینکم کدعاء بعضکم بعضا یعنے نہ پکارو رسول اللہ کو جیسا کہ تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو
اور فرمایا اللہ نے لتؤمنوا باللہ ورسولہ وتعزروہ وتوقروہ یعنے ایمان لاؤ اللہ اور رسول اللہ پر
اور اونکی مدد وفا کرو اور فرمایا یاایہا الذین امنوا لا تقدموا بین یدی اللہ ورسولہ یعنی
ای مسلمانو اللہ ورسول کے سامنے پیش قدمی نکرو اور فرمایا یاایہا الذین امنوا لا ترفعوا
اصواتکم فوق صوت النبی یعنے ای مسلمانو بلند نکرو آواز اپنی اوپر آواز نبی کے اب کوئی
یہ نہ سمجھے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو احکام ان آیات کے جاری تھے امام
مالک رحمۃ اللہ علیہ نے ابو جعفر خلیفہ کو اپنے عصر مین بلند آواز سے بولنے کو حرم مدینہ مین منع کیا
اور اعرابی نے جب روضہ مقدسہ پر یہ آیت پڑھی ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاؤک
فاستغفروا اللہ واستغفر لہم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما اور یہ اشعار پڑھے اشعار
یا خیر من دفنت فی القاع اعظمہ + فطاب من طیبہن القاع والاکم + نفسی الفداء لقبر انت ساکنہ
فیہ العفاف وفیہ الجود والکرم + آواز آئی قد غفر لک یعنی تحقیق بخشش ہوئی تیری اور جو لوگ

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ حق یہ ہی کہ محبت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عین محبت خدا ہی اور آپکی تابعداری کرنا اللہ کی فرمان برداری ہی قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ اور یہان تک آپکی فرمان برداری کرنے کا حکم کیا کہ اگر کسیکو عین نماز مین بلاوین تو بلا تامل جواب دے چنانچہ سعید ابن معلی رضی اللہ عنہ کو آپ نے پکارا وہ نماز پڑھتے تھے بعد فراغت کے حاضر ہوے اور عذر کیا فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا یہ حکم نہین دیا اللہ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ اور فرمایا اللہ نے کہ جب تک آپکے حکم کو بے حجت و تکرار کے تسلیم نکرے نہین مسلمان ہوتا لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اور جو لوگ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتے ہین اونکو اللہ نے کہا کہ انبیا و صدیقین کے ساتھ ہونگے مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ حدیث شریف مین بروایت سلمان رضی اللہ عنہ کے آیا ہی کہ فرمایا اللہ تعالی نے ای حبیب میرے تمام دنیا و اہل دنیا کو واسطے پہچاننے تمہاری عزت و مرتبہ کے جو میرے نزدیک ہی پیدا کیا اگر تم نہوتے تو عالم کو نہ بناتا اور فرمایا اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ یعنی نبی بہتر ہین مسلمانون کو اونکی جان سے صحیح بخاری و مسلم مین انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مروی ہی لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین یعنی کوئی آدمی مسلمان نہین ہوتا جب تک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اوسے اپنے باپ یا بیٹے اور سب آدمیون سے زیادہ نہو حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ مین اپنی جان کے سوا سب سے زیادہ آپکو دوست رکھتا ہون فرمایا آپ نے کہ قسم ہی خدا کی جب تک میری محبت اپنی جان سے زیادہ نہو مسلمان نہین ہوتا اور اپنے دست مبارک سے اونکے سینے پر تصرف فرمایا تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بقسم کہا کہ اب محبت آپکی اپنی جان سے مجھے زیادہ عزیز ہی فرمایا اب پورا ہوا ایمان تیرا ای عمرؓ اور فرمایا آپ نے لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من نفسہ واہلہ وولدہ والناس اجمعین ان آیات و احادیث سے ظاہر ہی کہ محبت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عین ایمان ہی جو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد از تو مے خواہم خدا را + خدایا از تو عشق مصطفیٰ را + اللہ جل شانہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے نور مقدس سے بنایا ہے صانع قدرت نے اپنے نور سے پیدا کیا + ہی منزہ یار آب و باد و خاک و نار سے + الست بربکم کے جواب مین پہلے آپ نے بلیٰ فرمایا آپکے طفیل سے سارا عالم امکان ظہور مین آیا لولاک لما اظہرت الربوبیۃ ہے ماسوائے تو یا رسول اللہ ہمہ شد برائے تو یا رسول اللہ + حق سبحانہ تعالیٰ نے سارے نبیون سے عہد لیا کہ میرے حبیب پر ایمان لاؤ تو درجہ نبوت دونگا چنانچہ تمام انبیا علیہم السلام نے آپکی رسالت کی تصدیق کی ہے پیش از ہمہ شاہان غیور آمدہ + ہر چند کہ آخر بظہور آمدہ + ای ختم رسل قرب تو معلوم شد + دیر آمدہ ز راہ دور آمدہ +

ای مسلمانو آگاہ ہو کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا نام ایمان ہی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع کہدو اگر ہون باپ بیٹے بھائی جورو کنبا مال تجارت گھر تمہارے محبوب اللہ و رسول اللہ و جہاد سے تو منتظر رہو عذاب قیامت کے اور اللہ نہین ہدایت کریگا فاسقون کو اور جو کوئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن سے دوستی رکھے وہ مسلمان نہین اگرچہ اوسکا باپ ہی ہو فرمایا اللہ نے

٢١

Maulood Shareef Ashkeeya
INDIAN INSTITUTE

بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

وسیلۂ حصول سعادت کونین و ذریعۂ وصول برکت دارین ذکر ولادت رسول الثقلین صلعم

مولود شریف عشقیہ

جو بروایات صحیحہ مرتب ہوا واسطے فائدہ مسلمانوں کے بفرمائش سید اشرف حسین صاحب چشتی حسینی قادری نقشبندی حنفی

مطبع نامی منشی نول کشور میں بحسن و زیبائی منطبع ہوا

Maulid-e-sharif.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.